

سوال

میسے (129)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بج میں بیان کر دیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جد!

روی اللہ علیہ وسلم عن ابن عباس (رضی اللہ عنہما) قال: قال رسول اللہ (صلى الله عليه وسلم) «من قال سبحان الله وبحمده في يوم اثنى عشر من ايام رمضان لم يره الله في الجنة» (5/47) نقل سے آتی ہے، جس کے الفاظ کچھ یوں ہیں۔

«سُبَّحَاتُ حُؤُوتٍ أُولَىٰ عِلْبِ حُم»

جیسے تم خود ہو گے ویسے تم پر حکمران بنا دئے جائیں گے۔

لیکن اس کے دونوں طرق ہی ضعیف ہیں۔

یہ حدیث اگرچہ سنداً ضعیف ہے لیکن معنی صحیح اور قرآن مجید کی اس آیت مبارکہ کے موافق ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَكَذَلِكَ نُؤْتِي لِبَعْضِ الظَّالِمِينَ لِبَعْضًا [الأنعام: 129]

ہم ظالموں میں سے بعض کو بعض پر والی حکمران بنا دیتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد 01

